پریس اطلاعات بیورو
**(وزیر اعلیٰ اطلاعات کیمپس)**
محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ اتر پردیش

# وزیر اعلیٰ سے اسرائیل کے سفیر نے ملاقات کی

## اتر پردیش اور اسرائیل کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کے بارے میں تبادلہ خیال کیا

لکھنؤ: ۱۶رمئی ۲۰۱۷

اتر پردایش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے کہا کہ ہند اور اسرائیل کے مختلف شعبوں میں تعاون کر رہے ہیں۔ دونوں ممالک کے تعلقات گہرے ہیں۔ ریاستی حکومت زراعت، باغبانی، آبپاشی، توانائی، سائنس اور ٹکنالوجی، اسمارٹ سٹی وغیرہ مختلف شعبوں میں اسرائیل کی مہارت کا استعمال ریاست کی ترقی کے لیے کرنا چاہے گی۔

وزیر اعلیٰ آج اپنی سرکاری قیام گاہ پر اسرائیل کے سفیر جناب ڈینیل کارمن سے ایک ملاقات کے دوران تبادلہ خیال کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مسلسل کم ہو رہی زیر زمین سطح آب کی وجہ سے فی الوقت ریاست کے متعدد علاقوں کو ڈارک زون قرار دیا گیا ہے۔ ایسے علاقوں میں سطح آب کی بلندی کے لیے اسرائیل کے ذریعہ ڈیولپ کی گئی تکنیک خاصی مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ بلندیل کھنڈ جیسے علاقوں میں آبی تحفظات سے متعلق کاموں میں اسرائیل ریاستی حکومت کو تعاون فراہم کر سکتا ہے۔

یوگی جی نے چیف سکریٹری کو ہدایت دی کہ زراعت، تجارت، ثقافت سمیت مختلف پالیسی موضوعات کے معاملے میں ریاستی حکومت کس طرح اسرائیل کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تعاون کر سکتی ہے، اس کے لیے ایک مشترکہ ٹیم تشکیل دی جائے۔

سفیر جناب کارمن نے ریاست کے دورے کے لیے وزیر اعلیٰ کی دعوت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اسرائیلی نمائندے کے طور پہلی بار اتر پردیش آئے ہیں۔ ہند کے ساتھ اپنے تعلقات مزید مستحکم کرنا اسرائیل کی ترجیحات میں شامل ہے۔

اسرائیل کے سفیر نے یہ بتایا کہ فی الوقت اسرائیل کی جانب سے ہند کی مختلف ریاستوں میں زراعت اور باغبانی سے وابستہ ۴۰ پروجیکٹوں میں تعاون فراہم کیا جا رہا ہے۔ ان میں سے ۱۵ پروجیکٹ مکمل ہو گئے ہیں۔ اتر پردیش میں اسرائیل کے تعاون سے ۲ پروجیکٹوں کو فروغ دیا جا رہا ہے جن میں ضلع بستی کے باغبانی فروغ مرکز اور ضلع قنوج کا سبزی ترقیات مرکز شامل ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ سے ان پروجیکٹوں کا افتتاح کرنے کی درخواست کی۔

جناب کارمن نے کہا کہ گنگا ندی کو پھر سے نئی زندگی دینے کے لیے وزیر اعظم نے 'نمامی گنگے' پروجیکٹ شروع کیا ہے۔ اس کے تحت حکومت اتر پردیش کو ان کے ملک کا تعاون دیا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ریاست میں اسرائیل کے سرمایہ کاروں اور صنعتی اداروں کی جانب سرمایہ کاری کے سلسلے میں تعاون بھی مہیا کیا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆